نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری کے ہمراہ وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی ڈی جی پی آر لاہور میں منعقدہ اہم پریس کانفرنس

ہماری افواج، چیف آف دی آرمی سٹاف، وزیر اعظم پاکستان اور وزیر اعلی پنجاب نے قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ سید عاشق حسین کرمانی

وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق زرعی شعبہ کی بہتری کیلئے ٹرانسفارمیشن پلان پر عملدرآمد جاری ہے۔ وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور: 13 مئی 2025:( ) وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے صوبائی وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کے ہمراہ ڈی جی پی آر لاہور میں پریس کانفرنس کی۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات شازیہ کامران بھی موجود تھیں۔ وزیر زراعت و لائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ بھارتی جارحیت کے خلاف جس طرح پوری قوم یکجا ہوئی اور انہوں نے پاک فوج کا حوصلہ بلند کیا وہ قابل دید تھا۔ ہماری افواج، چیف آف دی آرمی سٹاف، وزیر اعظم پاکستان اور وزیر اعلی پنجاب نے قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ انھوں نے کہا کہ میں اس موقع پر پاکستانی میڈیا کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں جن کے مثبت کردار اور بردباری نے ہمیں کامیابی سے ہمکنار کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ زراعت کا ہماری معیشت میں بہت اہم رول ہے۔ جس میں 60 فیصد حصہ لائیوسٹاک کا ہے۔ وزیر اعلی پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں ایک سال کے قلیل عرصہ میں زرعی شعبہ کے تمام سیکٹرز کی ٹرانسفارمیشن پر بھرپور توجہ مرکوز رکھی گئی اور اگلے چار سال کا بھی ایک پریکٹیکل پلان بھی دیا۔ سیڈ ٹیکنالوجی، میکنائزیشن اور ہائی افشنسی ارگیشن سسٹم کو متعارف کرانے کے لیے اقدامات کیے گئے۔ کسان کارڈ سے 6 لاکھ کاشتکاروں نے فائدہ اٹھایا اور ان میں 65 بلین روپے کی رقم تقسیم کی گئی۔ کاشتکاروں نے اب تک 23 ارب روپے کا بغیر سود کے قرض واپس کر دیا ہے۔ کسان کارڈ کے اگلے فیز کے لیے کاشتکاروں کی تعداد ساڑھے سات لاکھ سے دس لاکھ تک ہو گی اور اب وہ سیڈ، فرٹیلائزر اور پیسٹی سائیڈز کے علاوہ ڈیزل کی سہولت سے استفادہ کر سکیں گے، قرض کی رقم ڈیڑھ لاکھ سے بڑھ کر تین لاکھ روپے کر دی گئی ہے، سروس چارجز کو بھی ختم کیا جا رہا ہے۔ کسان کارڈ ہولڈرز کے علاوہ دوسرے کسانوں کو بھی گندم سپورٹ پروگرام کے تحت 5 ہزار فی ایکڑ کے حساب سے دیئے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلی گرین ٹریکٹرز پروگرام کے تحت اگلے مالی سال میں 20 ہزار ٹریکٹرز دیے جائیں گے، وزیر اعلی زرعی گریجوئیٹس انٹرن شپ پروگرام کے تحت اگلے سال 2 ہزار گریجوئیٹس کو بھرتی کیا جائے گا جبکہ 10 ایگری مالز تعمیر کئے جائیں گے۔ محکمہ زراعت کا ٹوٹل بجٹ 64 ارب روپے سے بڑھ کر 85 سے 95 ارب روپے تک بڑھایا جا رہا ہے۔ پچھلے سال حکومت نے پیداواری لاگت کو کم کرتے ہوئے یوریا، سیڈ اور ڈی اے پی کی کم قیمتوں میں وافر مقدار میں فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ وزیر اعلی پنجاب نے وفاقی حکومت سے زرعی ان پٹس اور مشینری کی درآمد پر لگنے والی ڈیوٹی کو کم کرنے یا ختم کرنے اور نئی سیڈ ٹیکنالوجی متعارف کروانے کے لیے رابطہ کیا ہے اور اس حوالے سے وزیر اعظم کو خط بھی لکھا ہے۔ میکنائزیشن کے عمل کے ذریعے کسانوں کو مقامی مشینری کی فراہمی کی تعداد میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا جا رہا ہے اور اس سلسلے میں کسانوں اور سروس پروائیڈرز کو بلاسود قرض فراہم کیا جائے گا۔ اگر 2 سو سے تین سو نئے ہارویسٹر آ جائیں تو انقلاب آ جائے گا۔ اس بار 9 لاکھ ایکڑ پر اگیتی کاٹن کاشت کی گئی ہے۔ اور 35 لاکھ ایکڑ رقبہ کے کاٹن کے اس بار کے ہدف میں سے اب تک 22 لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ پر کپاس کاشت ہو چکی ہے۔ سید عاشق حسین کرمانی نے مزید کہا کہ لائیو سٹاک شعبہ کی ترقی کیلئے حکومت نے جانوروں کی بہتر دیکھ بھال کیلئے مویشی پال فارمرز کو لائیوسٹاک کارڈ دیا اور بریڈ امپورومنٹ کے تحت گوشت اور دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لیے اقدامات کیے۔ حکومت مقامی بریڈ کے سیمن سستے داموں فراہم کر رہی ہے۔ ایف ایم ڈی ڈیزیز پر کنٹرول کے حصول کے لیے حکومت ہر سال دس کمپارٹمنٹس بنائے گی جبکہ اگلے مالی سال میں حکومت دو زونز بنانے جا رہی ہے۔

☆☆☆☆